

الأربعين النبوية في الاستغفار

حدیث میں وارد

چھ سالہ الاستغفار

حضرت مولانا مفتی احمد صلیب خان پوری دامت برکاتہم

سابق صدر مفتی حال شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل

مکتبہ محمودیہ محمود نگر ڈابھیل

Copyright © <http://www.muftiahmedkhanpuri.com/>

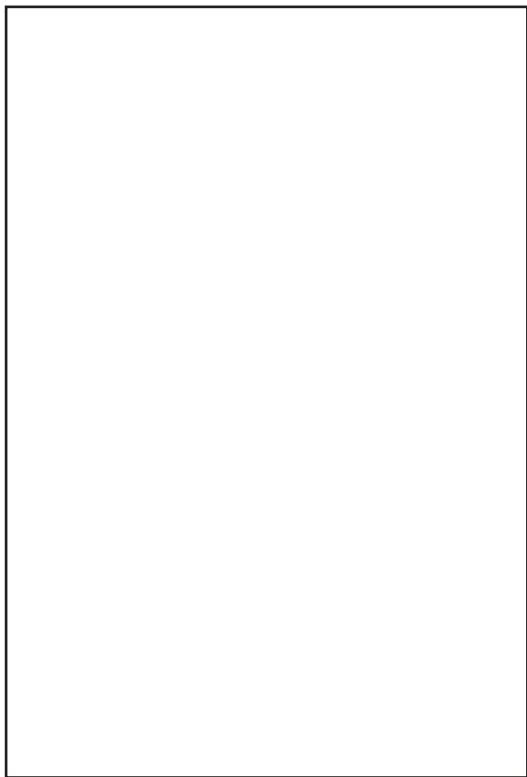
الأربعين النبوية في الاستغفار

حدیث میں وارد

چہل استغفار

حضرت اقدس مفتی احمد صاحب خاں پوری دامت برکاتہم
سابق صدر مفتی حال شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل

مکتبہ محمودیہ ڈابھیل، گجرات



پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
حَامِدًا وَمُصَلِّيًا وَمُسَلِّمًا

دعا کی اہمیت قرآنِ کریم کی تعلیمات کی روشنی میں بالکل واضح اور ظاہر ہے، کہ خود قرآن میں دعائیں سکھلائی گئی ہیں اور احادیثِ رسول ﷺ تو ان کی فضیلتوں سے بھری پڑی ہیں۔ دعا ہی کی خاص قسم استغفار ہے، یعنی اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں اور قصوروں کی معافی اور بخشش مانگنا۔

مقبولین و مقربین کے مقامات میں سب سے بلند مقام ”عبدیت و بندگی“ ہے اور دعا چوں کہ عبدیت و بندگی کا سب سے اعلیٰ مظہر ہے؛ اس لیے آپ ﷺ کے ارشاد: لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنَ الدُّعَاءِ. [الترمذی: ۳۳۷۰] (اللہ تعالیٰ کے یہاں دعا سے زیادہ کوئی

چیز عزیز نہیں) کے مطابق صاحبِ ایمان کے اعمال و احوال میں سب سے اکرم و اشرف دعا ہی ہے۔

یہ خیال تو بہت ہی عامیانه اور غلط ہے کہ توبہ و استغفار گنہگاروں ہی کا کام ہے، اُنہی کو اس کی ضرورت ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اللہ کے مقرب بندے، یہاں تک کہ انبیاء علیہم السلام جو گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں، اُن کا حال یہ ہوتا ہے کہ سب کچھ کرنے کے بعد بھی وہ محسوس کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بندگی کا حق بالکل ادا نہ ہو سکا اور وہ برابر توبہ و استغفار کرتے ہیں، حتیٰ کہ اپنی نمازوں تک کو قابلِ استغفار سمجھتے ہیں۔ خود سید الانبیاء ﷺ کا عمل احادیث میں منقول ہے کہ آپ ایک دن میں؛ بلکہ ایک ایک مجلس میں سو سو مرتبہ استغفار کرتے تھے اور عمل کے ساتھ ساتھ استغفار و توبہ کے بے شمار فضائل و ثمرات بیان بھی فرمائے ہیں۔ کچھ آیات و احادیث کا لبّ لباب اور ماحصل پیش کیا جاتا ہے:

* استغفار و توبہ: ① بارانِ رحمت کا ذریعہ ہے۔
 ② مال و اولاد میں ترقی کا سبب ہے۔ ③ طاقت و قوت میں
 اضافے کا باعث ہے۔ ④ ذرائعِ معاش میں برکت کا
 موجب ہے۔ ⑤ اور عذابِ الہی سے اُمن کا ضامن ہے۔

* ⑥ استغفار: بہترین دعا ہے۔ ⑦ گناہوں سے
 زنگ آلود دلوں کے واسطے جلا و چمک کا ذریعہ ہے۔
 ⑧ کامیابی سے بہت زیادہ ہم کنار کرنے والا ہے۔ ⑨ اللہ کو
 سب سے زیادہ محبوب ہے۔ ⑩ گناہوں کی دوا ہے۔
 ⑪ تمام گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے، خواہ جنگ سے بھاگنے کا

① سورہ ہود۔ ② سورہ نوح۔ ③ سورہ ہود۔ ④ سورہ نوح۔ ⑤ سورہ انفال۔
 ⑥ جامع صغیر: ۳۹۹۰، کنز العمال: ۲۸۸۵۔ ⑦ معجم صغیر: ۵۰۹۔ ⑧ حکیم
 ترمذی: ۲/۲۰۵، جمع الجوامع: الہزہ مع النون ۲۰۔ ⑨ حکیم ترمذی: ۲/۲۰۵،
 جمع الجوامع: الہزہ مع النون ۲۰۔ ⑩ جامع صغیر: ۱۰۱۸۸، ومثلہ فی شعب
 الایمان: ۶۷۶-۶۷۷۔ ⑪ معجم صغیر: ۸۴۱۔

گناہ ہی کیوں نہ ہو۔ ۱۳) نامہ اعمال میں نور بن کر چمکتا رہتا ہے۔ ۱۴) اور سید الاستغفار دخولِ جنت کا موجب ہے۔

* ۱۴) بہ کثرت استغفار کرنے والے کے لیے: نامہ اعمال

باعثِ مسرت بنتا ہے۔ ۱۵) خوش خبری اور خوشی کا مقام ہے۔

۱۶) اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان فرما دیتے ہیں۔ ۱۷) ہر تنگی سے

نجات کا راستہ فراہم کرتے ہیں۔ ۱۸) اور ایسی جگہ سے رزق

عطا فرماتے ہیں جہاں سے اُس کو وہم و گمان بھی نہ ہو۔

* ۱۹) جو شخص سجدے میں تین مرتبہ رَبِّ اغْفِرْ لِي

کہتا ہے تو سر اٹھانے سے پہلے اُس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔

* ۲۰) روزانہ ستائیس مرتبہ مؤمن مردوں اور عورتوں

۱۲) تاریخ ابن عساکر: ۲۲/ ۱۷۷- ۱۳) بخاری: ۶۳۰۳- ۱۴) معجم اوسط:

۸۳۹- ۱۵) السنن الکبریٰ للنسائی: ۱۰۲۱۶- ۱۶) سنن کبریٰ للنسائی: ۱۰۲۱۷-

۱۷) سنن کبریٰ للنسائی: ۱۰۲۱۷- ۱۸) سنن کبریٰ للنسائی: ۱۰۲۱۷- ۱۹) معجم کبیر

للطبرانی: ۸۱۹۷- ۲۰) مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲۱۰، رقم الحدیث: ۱۷۶۰۰-

کے لیے استغفار کا معمول بنانے والا مستجاب الدعوات بن جاتا ہے اور ایسے لوگوں کے طفیل اہل زمین کو روزی ملتی ہے۔ (۲۱) مؤمن مرد و عورت کے واسطے استغفار کرنے والے کے لیے ہر ہر مرد و عورت کے عوض ایک ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔

* (۲۲) ہر روز ستر مرتبہ استغفار کرنے والا ”غافلین“ میں شمار نہیں ہوتا ہے۔ (۲۳) ستر مرتبہ استغفار پر سات سو گناہ معاف ہوتے ہیں۔ (۲۴) وہ شخص (گناہوں پر) اصرار کرنے والا نہیں سمجھا جاتا جو بخشش مانگتا رہتا ہے، خواہ دن میں ستر مرتبہ گناہ کرے۔

* (۲۵) استغفار کرنے والے اُمت کے بہترین افراد ہیں۔

(۲۱) مسند الشامیین للطبرانی: ۳ / ۲۳۴، رقم الحدیث: ۲۱۵۵۔ (۲۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۳۶۶۔ (۲۳) الدعاء للطبرانی: ۱۸۳۹۔ (۲۴) ترمذی: ۳۵۵۹۔ (۲۵) المعجم الاوسط: ۶۵۵۸۔

۲۶) مغفرت طلب کرنے والے پر اللہ تعالیٰ (ازراہِ محبت وشفقت) تعجب فرماتے ہیں۔ ۲۷) گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہو جاتا ہے جیسے اُس کے ذمہ کوئی گناہ نہ ہو۔

* ۲۸) حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ: ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! میں نے گناہ کر لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: استغفار کرلو۔ اس نے کہا: میں استغفار کرتا ہوں، پھر دوبارہ گناہ کر بیٹھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: جب تو دوبارہ گناہ کرے تو پھر استغفار کر۔ اس شخص نے کہا: پھر گناہ کر بیٹھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: پھر استغفار کرتا رہ حتیٰ کہ شیطان ناکام و نامراد ہو جائے۔

یہ قرآن و حدیث میں وارد استغفار و توبہ کے کچھ فضائل کی جانب اشارہ کیا گیا ہے، ورنہ ان کا احاطہ تو بہت دشوار ہے۔

۲۶) ترمذی: ۳۴۴۶۔ ۲۷) ابن ماجہ: ۴۲۵۰۔ ۲۸) التوبہ لابن ابی الدنیا:

۱/۷۱، رقم الحدیث: ۵۹۔

ان فضائل و ترغیبات، نیز موجودہ حالات - جن سے ہم دوچار ہیں - کا تقاضا یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ استغفار کریں۔ یہ ملحوظ رہے کہ یہ فقط استغفار ہی نہیں ہے بلکہ اس کے ضمن میں حضرت نبی کریم ﷺ نے دین و دنیا کی بے شمار بھلائیاں بھی مانگی ہیں جن کا خلاصہ کتابچے کے آخر میں دے دیا گیا ہے، لہذا تمام مسلمانوں سے، بہ طور خاص علما و طلباء اور دعوت و تبلیغ سے وابستہ حضرات سے یہ درخواست ہے کہ ان ماثور کلماتِ استغفار کو اپنے روزمرہ کا معمول بنالیں اور اُٹھتے بیٹھتے کثرت سے استغفار کرتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق و سعادت عطا فرمائے
اور اپنی رضا مندی سے مالا مال فرمائے۔ آمین

(حضرت اقدس مفتی احمد خانپوری (صاحب دامت برکاتہم)

۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۲ھ مطابق ۸ جنوری ۲۰۰۲ء بروز جمعہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
 مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
 وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ
 مُّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
 وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ
 عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ،
 اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ.

قرآن کریم کی بیس

آیاتِ استغفار

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❶
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ❷ الرَّحْمَنِ
 الرَّحِيمِ ❸ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ❹ إِيَّاكَ
 نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ❺ أَهْدِنَا الصِّرَاطَ
 الْمُسْتَقِيمَ ❻ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ
 عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
 وَلَا الضَّالِّينَ ❼

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

① رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا
وَتُبَّ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾

[البقرة]

② سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ
الْمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا

① ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کی زبانی اپنے اور اپنی آنے والی نسلوں
کی اطاعت شعاری و فرماں برداری کا خوگر بننے کی درخواست ہے۔

② قصداً گناہوں اور معاصی سے اجتناب اور بہ صورت ارتکاب
فوری طور پر توبہ و استغفار کرنا ضروری ہے، لائق توجہ یہ ہے کہ ان دُعاؤں
میں غیر ارادی خطا و لغزش پر بھی معافی مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

قُلْ
 وَسُعْهَآلِهَآ مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَآ مَا اكْتَسَبَتْ
 رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا
 وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
 لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا أَنْتَ
 مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾

[البقرة]

﴿٣﴾ رَبَّنَا إِنَّنَا عَامِنَا فَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

[آل عمران]

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾

﴿٣﴾ اس دعا کے سیاق و سباق میں یہ سبق ہے کہ راہِ خدا میں جان و مال لگا کر بھی پچھلی رات میں اُٹھ اُٹھ کر استغفار کرنا چاہیے۔

۴ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا
فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٤٧﴾ [آل عمران]

۵ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ [آل عمران]

۶ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ
۴ اس دعا میں گناہوں کی بخشش، راہِ حق پر ثابت قدمی اور دشمنوں پر
فتح و نصرت کی درخواست ہے۔

۵ عفو و تقصیرات اور خوش انجامی میں نیکوں کے ساتھ شرکت کی دعا اور
درخواست ہے۔

۶ ابوالبشر سیدنا آدم علیہ السلام کی دعا، جس میں توبہ کے وہ کلمات ہیں
جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سکھائے گئے ہیں، جن کے ذریعہ قبولیت
توبہ کی زیادہ توقع ہے۔

لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾

[الأعراف]

۷ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾ [الأعراف]

۸ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ

خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾ [الأعراف]

۹ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا

۷ تحلی الہی سے بے ہوشی کے بعد جب افاقہ ہوا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان بابرکت الفاظ سے توبہ کی۔

۸ موسیٰ علیہ السلام کی زبانی بے اعتدالیوں سے درگزر کرنے کی درخواست سکھائی گئی ہے۔

۹ نوح علیہ السلام کی زبانی دعا اور توبہ کے نہایت درد انگیز الفاظ کی تعلیم ہے۔

لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي
أَكُنْ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٤٧﴾

[ہود]

﴿١٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

[ابراہیم]

﴿١١﴾ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾

[الأنبياء]

﴿١٢﴾ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ

﴿١٠﴾ حساب و کتاب کے دن والدین اور مؤمنین کی مغفرت کے واسطے
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زبان سے دعا کا قیمتی تحفہ ہے۔

﴿١١﴾ یونس علیہ السلام کے پُر تاثیر اور انقلاب انگیز کلمات دعا جو مصائب کے
سمندروں اور آلام کی چٹانوں میں بھی راہِ عافیت پیدا کر دیتے ہیں۔

﴿١٢﴾ اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی نعمتِ ایمان کا حوالہ دے کر اُسی منعم کے
سامنے مغفرت و رحمت کی بھیک مانگی گئی ہے۔

[المؤمنون]

خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٠٩﴾

﴿١٣﴾ رَبِّ اغْفِرْ وَأَرْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ

[المؤمنون]

الرَّاحِمِينَ ﴿١١٨﴾

﴿١٣﴾ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي

فَغْفَرَ لَهُ وَ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٦﴾

[القصص]

﴿١٥﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا

﴿١٣﴾ اے ارحم الراحمین! کشتول گدائی پھیلا کر تیری مغفرت و رحمت کا طلب گار ہوں۔

﴿١٣﴾ موسیٰ علیہ السلام کی طرف سے اعترافِ تقصیر کے بعد طلبِ مغفرت ہے اور من جانب اللہ پروانہ بخشش ہے، ہم بھی یہ دعا مانگ کر یہ توقع رکھیں۔

﴿١٥﴾ سلیمان علیہ السلام کی طرف سے طلبِ مغفرت اور عظیم الشان سلطنت کی دعا کی گئی ہے، ہم بھی اس دعا کے ذریعے مغفرت و رحمت طلب کریں ﴿١٥﴾

لَّا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ
الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾

[ص]

﴿١٦﴾ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي
أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ
إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

[الأحقاف]

﴿١٤﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ

➤ اور اپنی حاجات مالک الملک اور قاضی الحاجات کے سامنے رکھیں
اور امیدوار قبول رہیں۔

﴿١٦﴾ شکرِ نعمت اور عملِ صالح کی توفیق اور اصلاحِ ذریت کی جامع دعا
کا نہایت بیش قیمت تحفہ ہے۔

﴿١٤﴾ ملی اتحاد اور امت کے درمیان اخوت و بھائی چارگی کی روح دوڑانے
کے لیے انتہائی مؤثر دعا و درخواست کی قیمتی سوغات ہے۔

سَبِّحُونَا بِأَلَا يَمْنِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا
لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠﴾

[الحشر]

﴿١٨﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ
كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٥﴾

[الممتحنة]

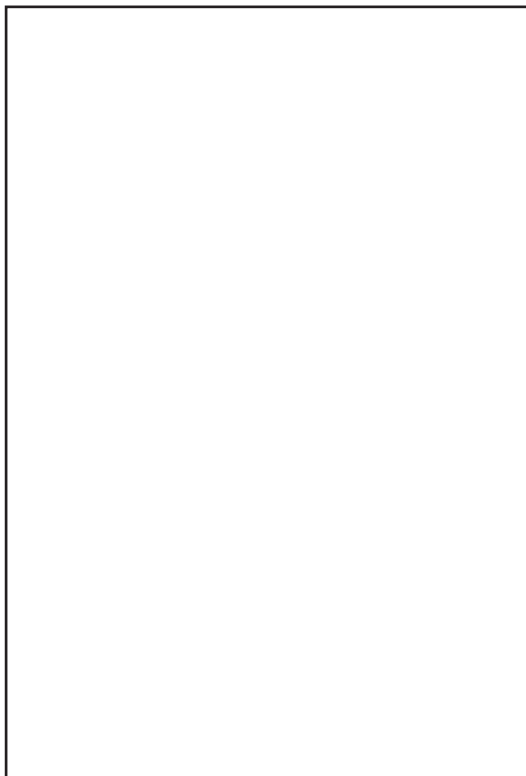
﴿١٩﴾ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٨﴾

[التحریم]

﴿١٨﴾ زبردست اور حکمت والی ذات کے حضور کافروں کا تختہ مشق اور
زور آزمائی کا ذریعہ بننے سے بچنے کی دعا ہے۔
﴿١٩﴾ تکمیل نور اور طلب مغفرت کی دعا مانگی گئی ہے۔

﴿۲۰﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ
 بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ [نوح]

﴿۲۰﴾ نوح علیہ السلام کی زبانی اپنی ذات اور والدین اور مؤمن مردوں
 اور عورتوں کے لیے طلبِ مغفرت کی تعلیم کی گئی ہے۔



حدیث میں وارد
چہل استغفار

خطبۃ الحاجۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ
 وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ
 أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ
 يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّهُ
 فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ
 أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ: نبی کریم ﷺ نے ہمیں
 (اہم مواقع پر) خطبہ حاجت پڑھنے کی تعلیم دی۔ (ابن ماجہ: ۱۸۹۲)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿۱﴾ (سَيِّدُ الْأَسْتَغْفَارِ) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ؛ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. [البخاري: ۶۳۰۶، ۶۳۲۳]

﴿۲﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا

① جس نے اخلاص سے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی، پھر اُسی دن مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور شام کے وقت پڑھی، پھر اُسی رات مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری: ۶۳۰۶)

② حضرت ابوبکر صدیقؓ نے آپ ﷺ سے عرض کیا کہ: ﴿

كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ،
 فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي،
 إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. [البخاري: ۸۳۴، ۶۳۴۳]
 ۳ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ،
 أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي،
 وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا،
 إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ. [مسلم: ۷۷۱]

- مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجیے جسے میں نماز میں پڑھا کروں۔ تو
 آپ ﷺ نے فرمایا کہ: یہ دعا پڑھا کرو۔ (بخاری: ۸۳۴)
 ۳ یہ طویل حدیث کا ایک جُز ہے، حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ: نبی
 کریم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو یہ دعا پڑھتے۔ (مسلم: ۷۷۱)

④ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيَّ، وَاَنَا عَبْدُكَ،
ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي،
يَا رَبِّ! فَاعْفِرْ لِي ذَنْبِي، اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيَّ، اِنَّهُ
لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ. [مسند أحمد: ۱۰۶۸۱]

⑤ اَللّٰهُمَّ اسْتَغْفِرْكَ لِدَنْبِي، وَاسْتَهِدِيكَ
لِمَرَاشِدِ اَمْرِي، وَاتُوبُ اِلَيْكَ، فَتُبْ عَلَيَّ،
اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيَّ. [المصنف لابن أبي شيبة: ۲۹۵۱۳]

④ اس استغفار کے متعلق حضرت ابو ہریرہؓ نبی کریم ﷺ سے
نقل کرتے ہیں کہ یہ سب سے بہترین اور جامع دعا ہے۔
[مسند احمد: ۱۰۶۸۱]

⑤ حضرت عمرؓ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ [مصنف ابن ابی شیبہ: ۲۹۵۱۳]

۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيْهِ، وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَعْطَيْتُكَ مِنْ نَفْسِيْ، ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهِ، وَاسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِي تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰی مَعْصِيَّتِكَ، وَاسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ. اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ فَاِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ، وَلَا تُعَذِّبْنِيْ

۶ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ بارہا ارشاد فرماتے کہ: اے میرے صحابہ! تم اپنے گناہوں کو آسان کلمات کے ذریعے کیوں نہیں بخشواتے؟ صحابہؓ نے عرض کیا کہ: وہ کلمات کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ: میرے بھائی خضر کے الفاظ پڑھا کرو۔ ہم نے عرض کیا کہ: وہ کیا کہا کرتے تھے؟ آپ ﷺ نے یہ دعا بتلائی۔ (کنز العمال: ۵۱۲۶)

فَإِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ . [کنز العمال: ۵۱۴۶]

۷) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ، وَافْتَحْ لِيْ

اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ . [ابن ماجہ: ۷۷۱، مسند أحمد: ۲۶۴۱۶]

۸) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ، وَافْتَحْ لِيْ

اَبْوَابَ فَضْلِكَ . [ابن ماجہ: ۷۷۱، مسند أحمد: ۲۶۴۱۶]

۹) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَدْخِلْنِيْ

الْجَنَّةَ . [المعجم الكبير للطبراني: ۶۶۷۰، مجمع الزوائد: ۱۷۴۰۵]

۷) حضرت فاطمہؑ فرماتی ہیں کہ: نبی کریم ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (ابن ماجہ: ۷۷۱)

۸) حضرت فاطمہؑ فرماتی ہیں کہ: نبی کریم ﷺ جب مسجد سے نکلتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (ابن ماجہ: ۷۷۱)

۹) حضرت سائب بن یزیدؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: انسان کے لیے یہ دعا کافی ہے۔ (معجم کبیر: ۶۶۷۰)

﴿۱۰﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ، وَعَافِنِيْ،
وَاهْدِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ، وَاجْبُرْنِيْ، وَارْفَعْنِيْ،
إِنِّيْ لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ.

[أبوداود: ۸۵۰، والترمذی: ۴۸۴، وابن ماجه: ۸۹۸، والقصص: ۲۴]

﴿۱۱﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَتُبْ
عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

[مسند أحمد: ۵۳۵۴، السنن الكبرى للنسائي: ۱۰۲۲۰]

﴿۱۰﴾ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ: نبی کریم ﷺ دونوں

سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (ابوداود: ۸۵۰)

ملحوظہ: وَارْزُقْنِيْ تک ابوداود (رقم الحدیث: ۸۵۰) میں ہے، وَاجْبُرْنِيْ

ترمذی (رقم الحدیث: ۲۸۴) میں، اور وَارْفَعْنِيْ ابن ماجه (رقم الحدیث:

۸۹۸) میں ہے اور آخری جملہ سورہ قصص (آیت: ۲۴) میں ہے۔

﴿۱۱﴾ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ: میں نبی کریم ﷺ کی

﴿۱۲﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ: دِقَّةُ وَجَلِّهِ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ.

[مسلم: ۴۸۳]

﴿۱۳﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسَّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ.

[السنن الكبرى للنسائي: ۹۸۴۸، عمل اليوم والليلة لابن السني: ۲۸، الترمذي: ۳۵۰۰، وفيه: فِيمَا رَزَقْتَنِيْ مَكَانَ فِي رِزْقِيْ]

❖ خدمت میں بیٹھا ہوا تھا، آپ ﷺ نے سو مرتبہ استغفار کیا اور اس کے بعد یہ دعا پڑھی۔ (مسند احمد: ۵۳۵۴)

﴿۱۲﴾ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ: سجدہ میں آپ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (مسلم: ۴۸۳)

﴿۱۳﴾ حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں کہ: میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آیا، آپ وضو فرما رہے تھے، میں نے آپ سے (وضو کے دوران) یہ دعا سنی۔ وضو کے بعد میں نے عرض کیا کہ: ❖

﴿۱۴﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسَّعْ لِيْ
خُلُقِيْ، وَطَيِّبْ لِيْ كَسْبِيْ، وَقَنِّعْنِيْ بِمَا
رَزَقْتَنِيْ، وَلَا تُذْهِبْ طَلْبِيْ اِلٰى شَيْءٍ
صَرَفْتُهُ.

[الجامع الكبير: ۱۸/۵۶۰]

➞ اے اللہ کے نبی! میں نے آپ سے یہ دعا سنی ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ: کیا اس میں کسی بھلائی کا سوال باقی رہا؟ (یعنی کوئی بھلائی نہیں چھوٹی)۔ (سنن کبریٰ: ۹۸۲۸)

﴿۱۴﴾ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ: نبی کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ: میں تمہیں پانچ ہزار بکریاں دوں یا ایسے کلمات سکھلا دوں جن میں دین و دنیا کی بھلائی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ: اللہ کے رسول! پانچ ہزار بکریاں تو بہت ہیں؛ لیکن (اس کے مقابلے میں میں اس کو ترجیح دیتا ہوں کہ) آپ مجھے وہ کلمات سکھلا دیں۔ تو آپ ﷺ نے مجھے یہ دعا سکھلائی۔ (جمع الجوامع المعروف بہ الجامع الكبير: ۱۸/۵۶۰)

﴿۱۵﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيئَتِيْ وَجَهْلِيْ،
وَاسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ
مِنِّيْ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ هَزْلِيْ وَجِدِّيْ،
وَخَطِيئِيْ وَعَمْدِيْ، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ .

[البخاري: ۶۳۹۹]

﴿۱۶﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيئِيْ وَعَمْدِيْ،
وَهَزْلِيْ وَجِدِّيْ، وَلَا تَحْرِمْنِيْ بَرَكَهٗ

﴿۱۵﴾ حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں کہ: نبی کریم ﷺ یہ دعا
پڑھا کرتے تھے۔ (بخاری: ۶۳۹۹)

﴿۱۶﴾ حضرت ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے
فرمایا کہ: کیا میں تم کو وہ کلمات نہ سکھلاؤں جو مجھ کو جبریل علیہ السلام نے
سکھلائے؟ میں نے کہا: جی ہاں اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے
یہ کلمات سکھلائے۔ (معجم اوسط: ۷۱۱۰)

مَا أُعْطِيتَنِي، وَلَا تَفْتِنَنِي فِيمَا أُحْرَمْتَنِي.

[المعجم الأوسط: ۷۱۱۰]

۱۷) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ وَذُنُوْبِيْ
كُلَّهَا، اَللّٰهُمَّ اَنْعَشْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ، وَاَهْدِنِيْ
لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ، فَاِنَّهُ لَا يَهْدِيْ
لِصَالِحِهَا، وَلَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ.

[المعجم الكبير: ۷۸۹۳، والمعجم الأوسط: ۴۴۴۲]

۱۸) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا

۱۷) حضرت ابو امامہؓ فرماتے ہیں کہ: میں نے جب بھی آپ کی اقتدا میں
آپ سے قریب رہ کر نماز پڑھی تو ہر نماز کے بعد میں نے آپ ﷺ سے
یہ دعا سنی۔ (مجموع کبیر: ۷۸۹۳)

۱۸) حضرت علیؓ سے منقول ایک طویل روایت کا جزو ہے جس میں آپ ﷺ
کی نماز کی دعائیں نقل فرمائی ہیں، اور اس دعا کے متعلق فرماتے ہیں کہ:
آپ نے تشہد اور سلام کے درمیان پڑھی۔ (مسلم: ۷۱۷۱)

أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا
أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ
الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

[مسلم: ۷۷۱]

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، وَارْضَ
عَنَّا، وَتَقَبَّلْ مِنَّا، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ، وَنَجِّنَا

۱۹ حضرت ابو امامہؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ عصا پر ٹیک لگائے
ہمارے پاس تشریف لائے، آپ کو دیکھ کر ہم کھڑے ہو گئے، آپ
ﷺ نے فرمایا کہ: تم اس طرح کھڑے نہ ہوا کرو جیسے فارس کے لوگ
اپنے بڑوں کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔ ہم نے عرض کیا: اللہ کے
رسول! ہماری تمنا ہے کہ آپ ہمارے لیے اللہ سے دعا فرمادیں، تو
آپ نے یہ دعا فرمائی۔ حضرت ابو امامہؓ فرماتے ہیں کہ: ہماری خواہش
یہ ہوئی کہ آپ کچھ اور دعا فرمائیں، تو آپ نے فرمایا کہ: کیا میں نے
تمہارے لیے جامع دعا نہیں کر دی؟! (ابن ماجہ: ۳۸۳۶)

مِنَ النَّارِ، وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ.

[ابن ماجہ: ۳۸۳۶، مسند أحمد: ۲۲۱۸۱]

﴿۲۰﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ
وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ.

[المستدرک علی الصحیحین للحاکم: ۱۵۳۵، ابن ماجہ: ۱۷۵۳]

﴿۲۱﴾ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ، اغْفِرْ لِیْ

﴿۲۰﴾ حضرت عبداللہ بن عمروؓ بن العاص فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: افطار کے وقت روزے دار کی دعا پڑھیں ہوتی، اس کے بعد آپ ﷺ نے یہ دعا پڑھی۔ (متدرک: ۱۵۳۵)

ابن ماجہ میں ابن ابی ملیکہ نے عبداللہ بن عمروؓ بن العاص کا افطار کے وقت اس دعا کے پڑھنے کا معمول ذکر کیا ہے۔ (ابن ماجہ: ۱۷۵۳)

﴿۲۱﴾ (ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کو متوجہ کرنے کے واسطے) حضرت ام سلمہؓ کی طلب و درخواست پر نبی کریم ﷺ نے اُن کو یہ دعا سکھلائی تھی۔ (مسند احمد: ۲۶۵۷۶)

ذَنْبِي، وَأَذْهَبْ غَيْظَ قَلْبِي، وَأَجِرْنِي مِنْ
مُضَلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا. [مسند أحمد: ۲۶۵۷۶]

﴿۴۲﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنَ الْمَعَاصِي،
لَا اَرْجِعُ اِلَيْهَا اَبَدًا. [المستدرک: ۱۸۹۹]

﴿۴۳﴾ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرْتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ،

﴿۴۴﴾ حضرت ابوودراءؓ نقل کرتے ہیں کہ: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص یہ دعا پڑھ لے تو اُس کی مغفرت ہو جاتی ہے، جب تک کہ وہ اُس گناہ کا دوبارہ ارتکاب نہ کرے۔ (متدرک: ۱۸۹۹)

﴿۴۵﴾ حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے مروی ہے کہ: ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آ کر کہنے لگا: ”ہائے میرے گناہ! ہائے میرے گناہ (کس قدر ہیں!)“ آپ ﷺ نے یہ دعا پڑھنے کو کہا، اُس نے پڑھی، پھر آپ ﷺ نے دوسری مرتبہ پڑھوائی، پھر تیسری مرتبہ بھی پڑھوائی۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا کہ: اُٹھ جا، اللہ نے تیری مغفرت فرمادی ہے۔ (متدرک: ۱۹۹۴)

وَرَحْمَتِكَ أَرْجَى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي. (۳/مرتبہ)

[المستدرک علی الصحیحین للحاکم: ۱۹۹۴]

۴۴ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلَجِ
وَالْبَرْدِ، وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ
الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَبَاعِدْ بَيْنِي
وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ. [مسلم: ۵۸۹۰]

۴۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا
۲۳ یہ ایک طویل دعا کا حصہ ہے، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ: نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعائیں پڑھا کرتے تھے۔ (مسلم: ۵۸۹۰)
۲۵ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

(ابن ماجہ: ۳۸۲۰)

أَحْسَنُوا اسْتَبْشِرُوا، وَإِذَا أَسَاءُوا
اسْتَغْفِرُوا.

[ابن ماجہ: ۳۸۴۰]

﴿۲۶﴾ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَ اَنْتَ
تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَ مَحْيَاهَا، اِنْ اُحْيَيْتَهَا
فَاَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ،
وَ اِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا وَ اَرْحَمْهَا.

[السنن الكبرى للنسائي: ۱۰۵۶۴، الأسماء والصفات للبيهقي: ۱۲۴]

﴿۲۷﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ بِاَنَّكَ

﴿۲۸﴾ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ نے ایک شخص کو یہ تلقین کی کہ جب سونے
کے لیے بستر پر آئے تو یہ دُعا پڑھے، اور آخر میں فرمایا کہ: میں نے
رسول اللہ ﷺ سے یہ دعا سنی ہے۔ (سنن کبریٰ: ۱۰۵۶۴)

﴿۲۹﴾ مَحْجَنؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو

الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ، أَنْ
تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

[أبو داود: ۹۸۵، بَأَنَّكَ الْوَاحِدُ: زيادة من سنن النسائي: ۱۳۰۱]

﴿۲۸﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِکْرِیْ،
وَتَضَعَ وِزْرِیْ، وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ، وَتُطَهِّرَ
قَلْبِیْ، وَتُحَصِّنَ فَرْجِیْ، وَتُنَوِّرَ لِیْ قَلْبِیْ،

❖ دیکھا کہ ایک شخص اپنی نماز پوری کر کے تشہد کی حالت میں بیٹھا ہے
اور یہ دعا پڑھ رہا ہے۔ یہ سن کر آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا کہ:
اُس کی بخشش ہوگئی۔ (ابوداود: ۹۸۵)

﴿۲۸﴾ یہ ایک طویل حدیث کا جُز ہے، حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ: یہ وہ
دعا ہے جو محمد ﷺ نے اپنے رب سے مانگی ہے۔ (مسندک: ۱۹۱۱)

وَتَغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى
مِنَ الْجَنَّةِ، آمِينَ .

[المستدرک: ۱۹۱۱]

﴿۲۹﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ،
وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ،
وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ، وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ،
وَالنَّجَاةَ بِعَوْنِكَ مِنَ النَّارِ .

[المستدرک: ۱۹۲۵]

﴿۳۰﴾ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا
وَاَنَا اَعْلَمُ بِهِ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهِ.

[الأدب المفرد: ۷۱۶]

﴿۲۹﴾ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ: نبی کریم ﷺ یہ دعا
مانگا کرتے تھے۔ (متدرک: ۱۹۲۵)

﴿۳۰﴾ حضرت معقل بن یسارؓ فرماتے ہیں کہ: میں حضرت ابو بکر صدیقؓ

﴿۳۱﴾ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

[أبو داود: ۱۵۱۷، والترمذي: ۳۳۹۷]

➤ کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے ارشاد فرمایا کہ: شرک تمہارے اندر چیونٹی کی چال سے بھی زیادہ مخفی طریقے سے در آتا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا کہ: اللہ کے سوا کسی اور کو معبود ٹھہرانے کے علاوہ بھی شرک ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! یقیناً شرک چیونٹی کی چال سے بھی زیادہ مخفی ہے۔ کیا میں آپ کو ایسی دعا نہ بتلاؤں جس سے کم زیادہ (سبھی طرح کا) شرک ختم ہو جائے؟ پھر آپ نے فرمایا کہ: یہ دعا پڑھا کرو۔ (الادب المفرد: ۷۱۶)

﴿۳۱﴾ حضرت زیدؓ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے یہ کلمات کہے، اُس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں، خواہ وہ میدانِ جنگ سے بھاگ گیا ہو۔ (ابوداؤد: ۱۵۱۷)

﴿۳۲﴾ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيلَ
الْأَقْوَمَ.

[مسند أحمد: ۲۶۶۸۵]

﴿۳۳﴾ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، أَنْتَ الْأَعَزُّ
الْأَكْرَمُ.

[المصنف لابن أبي شيبة: ۲۹۶۴۸]

﴿۳۴﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيمُ.

[أبو داود: ۱۵۱۶، ابن ماجه: ۳۸۱۴، الأدب المفرد: ۶۱۸]

﴿۳۲﴾ حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ: نبی کریم ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔
(مسند احمد: ۲۶۶۸۵)

﴿۳۳﴾ حضرت ابن عمرؓ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (مصنف: ۲۹۶۴۸)

﴿۳۴﴾ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ کی اس دعا کو ہم شمار کرتے تھے، آپ ﷺ یہ دعا ایک مجلس میں سو سو بار پڑھا کرتے تھے۔ (ابو داود: ۱۵۱۶)

﴿۳۵﴾ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي،
وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ حُجَّتِي، وَسَدِّدْ
لِسَانِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ
صَدْرِي.

[الترمذی: ۳۵۵۱]

﴿۳۶﴾ اللَّهُ أَكْبَرُ، وَلِلَّهِ الْحَمْدُ، اللَّهُ أَكْبَرُ
وَلِلَّهِ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَهُ
الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى،

﴿۳۷﴾ یہ دعا ایک لمبی حدیث کا جزو ہے، حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ:

نبی کریم ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (ترمذی: ۳۵۵۱)

﴿۳۸﴾ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے وقوفِ عرفہ کے موقع پر عصر کے بعد ہاتھ

اُٹھا کر یہ دعا پڑھی۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: ۱۴۷۰۴)

وَوَفَّقَنِي بِالتَّقْوَىٰ، وَاغْفِرْ لِي فِي الْآخِرَةِ
وَالْأُولَىٰ.

[المصنف لابن أبي شيبة: ۱۴۷۰۴]

﴿۳۷﴾ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، اَللّٰهُمَّ
اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي، وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ،
اَللّٰهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا، وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ
هَدَيْتَنِي، وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً، إِنَّكَ
أَنْتَ الْوَهَّابُ.

[أبو داود: ۵۰۶۱]

﴿۳۸﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِينَ

﴿۳۹﴾ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ جب رات میں بیدار
ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔ (ابوداؤد: ۵۰۶۱)

﴿۳۸﴾ دعائے قنوت کا ایک حصہ ہے، ابان بن ابی عیاش فرماتے ہیں: ﴿

وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ،
وَأَصْلِحْهُمْ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَأَلْفَ
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ، وَاجْعَلْ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ
وَالْحِكْمَةَ، وَثَبِّتْهُمْ عَلَى مِلَّةِ رَسُولِكَ،
وَأَوْزِعْهُمْ أَنْ يَشْكُرُوا نِعْمَتَكَ الَّتِي
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ، وَأَنْ يُوْفُوا بِعَهْدِكَ
الَّذِي عَاهَدْتَهُمْ عَلَيْهِ، وَانصُرْهُمْ عَلَى
عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ إِلَهَ الْحَقِّ!

[الدعوات الكبير للبيهقي: ۴۳۲]

➤ میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے دعائے قنوت کے سلسلے میں دریافت کیا تو انھوں نے یہ دعا بتلائی اور آخر میں فرمایا کہ: یہ دعا آسمان سے نازل ہوئی ہے۔ (الدعوات الكبير: ۴۳۲)

﴿۳۹﴾ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

[الترمذی: ۳۴۳۳]

﴿۴۰﴾ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ، اغْفِرْ لِي
ذَنْبِي، وَأَصْلِحْ لِي عَمَلِي، إِنَّكَ تَغْفِرُ
الذُّنُوبَ لِمَنْ تَشَاءُ، وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ،
يَا غَفَّارُ! اغْفِرْ لِي، يَا تَوَّابُ! تُبْ عَلَيَّ،

﴿۳۹﴾ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور اُس میں بہت سی بے ہودہ باتیں سرزد
ہو جائیں اور وہ مجلس سے اُٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے تو مجلس میں
اُس سے ہونے والی لغزشیں معاف ہو جاتی ہیں۔ (ترمذی: ۳۴۳۳)

﴿۴۰﴾ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ: مجھے یہ پسند ہے کہ تشہد
کے بعد یہ دعا پڑھی جائے۔ (المعجم الکبیر: ۹۹۴۲)

يَا رَحْمَنُ! اَرْحَمْنِي، يَا عَفُوُّ! اَعْفُ عَنِّي،
يَا رَوْوُفُ! اَرْوُفْ بِي، يَا رَبِّ! اَوْزِعْنِي اَنْ
اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ، وَوَفَّقْنِي
حُسْنَ عِبَادَتِكَ، يَا رَبِّ! اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ
كُلِّهِ، يَا رَبِّ! افْتَحْ لِي بِخَيْرٍ، وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرٍ،
وَآتِنِي شَوْقًا اِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَاءَ
مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، وَقِنِي السَّيِّئَاتِ،
وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ،
وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ. [المعجم الكبير]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلِلْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ. (۲۷/ مرتبہ)

چہل استغفار کے ضمن میں آئی ہوئی

دعاؤں کا خلاصہ

اس خلاصے کے نمبر، چہل استغفار کے نمبر شمار کے مطابق ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

* اے اللہ! میں دانستہ کسی چیز کو تیرے ساتھ شریک کرنے سے (۳۰)، اور اپنے اعمال کے شر سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں (۱)۔

* اے اللہ! میں ایسی پکی توبہ کرتا ہوں کہ اُن کی جانب کبھی نہ لوٹوں (۲۲)، میری توبہ قبول فرما (۳۵)، مجھ پر مہربان ہو جا، شفقت فرما (۴۰)، تیری رحمت چاہتا ہوں (۱۰)، خاص رحمت عطا فرما (۳۷)، تیری رحمت کے اسباب مانگتا ہوں (۲۹)، رحمت و فضل کے دروازے کھول دے (۷) (۸)، مغفرت کے تیرے

پختہ ارادے مانگتا ہوں (۲۹)، مجھے ہدایت دے (۱۰)، مجھے راہِ راست پر چلا (۳۲)، جب تو مجھے راہِ راست پر لا چکا ہے تو اب میرے دل کو بھٹکنے نہ دے (۱۰)۔

* اے اللہ! مجھے گناہوں سے سُبک دوش کر دے (۲۸)، دنیا اور آخرت میں بخش دے (۳۱)، سارے گناہوں کو بخش دے، خواہ چھوٹے ہوں یا بڑے، اگلے ہوں یا پچھلے، ظاہر ہوں یا پوشیدہ (۱۲)، میری خطاؤں، نادانیوں، زیادتوں، مذاق، سنجیدگی، چوک، غلطی اور ہر اُس گناہ کو جو میرے علم میں ہو (۱۵)، اور اُس گناہ کو جو میرے علم میں نہ ہو (۳۰)، اور اُن تمام گناہوں کو جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے معاف فرما (۱۸)، میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے (۲۳)، میرے اور گناہوں کے درمیان اس طرح دوری فرما دے جس طرح مغرب و مشرق کے درمیان دوری کر رکھی ہے (۲۳)،

یا اللہ! میں تجھ سے اُن گناہوں کی معافی چاہتا ہوں جن سے میں توبہ کر چکا تھا؛ مگر ان کا پھر سے ارتکاب کیا، اور اُن عہد و پیمان کی بھی معافی چاہتا ہوں جو میں نے تجھے اپنی طرف سے دیے تھے؛ مگر میں اُنھیں نبھانہ سکا، اور میں تیری اُن نعمتوں پر بھی معافی چاہتا ہوں جن کے ذریعے میں نے تیری معصیتوں پر توانائی حاصل کی، اور اُن تمام نیکیوں پر بھی تجھ سے معافی چاہتا ہوں جن کے ذریعے میں نے تیری رضامندی حاصل کرنی چاہی تھی؛ مگر اس میں (ریا و نمود وغیرہ) ایسی چیزیں بھی شامل ہو گئیں جن میں تیری خوش نودی نہیں ہے ⑥، اے اللہ! تو مجھے اُن لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کریں تو خوش ہوں اور بدی کریں تو معافی مانگیں ②۸، تمام برائیوں سے حفاظت چاہتا ہوں ②۹، تمام بھلائیوں کا طلب گار ہوں ③۰، میرا آغاز و انجام بھی خیر کے ساتھ فرما ④۰، مجھے رُسوانہ کرنا ⑥،

مجھے سزا نہ دینا ۶، اور مجھ سے خوش ہو جا ۱۹۔

* اے اللہ! مجھے روزی دے ۱۰، رِزق میں خیر کثیر
مقدر فرما ۱۳، تیری دی ہوئی روزی پر قناعت نصیب کر اور جس
چیز کو تو نے مجھ سے پھیر دیا ہو اس کا طلب گار نہ بنا ۱۴، میری
کمائی کو پاکیزہ کر دے ۱۴، مجھے خوش حال کر دے ۱۵، اُن
نعمتوں کی قدر دانی کی توفیق عطا فرما جو تو نے دے رکھی ہیں ۲۰،
تیری عطا کی ہوئی چیزوں کی برکت سے محروم نہ فرما، اور
جو چیزیں نہیں ملی ہیں اُن میں مجھے فتنہ اور آزمائش میں مبتلا
نہ کر ۱۶، میرے گھر میں کشائش دے دے ۱۳، مجھے
تندرستی دے ۱۰، میرا حال درست فرما ۱۰، میرے کاموں کو
درست فرما ۲۸۔

* اے اللہ! میرا دل پاکیزہ کر دے ۲۸، دل سے کینہ
نکال دے ۳۵، دل کو ہدایت عطا فرما ۳۵، دل کو گناہوں سے

اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر رکھا ہے (۲۲)، تقویٰ و پرہیزگاری کی توفیق دے (۳۳)، بہتر عبادت کی توفیق دے (۴۰)، اخلاق کو درست کر (۱۴)، نیک اعمال اور عمدہ اخلاق کی رہبری فرما (۱۷)، میری شرم گاہ محفوظ رکھ (۲۸)، زبان کو درست رکھ (۳۵)، حجت مضبوط کر دے (۳۵)، مجھے سر بلندی عطا کر (۱۰)، نیک نامی دے (۲۸)۔

* یا اللہ! میری قبر کو منور فرما (۲۸)، جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے چھٹکارا چاہتا ہوں (۲۹)، جنت کے بلند درجات چاہتا ہوں (۲۸)، تیرے دیدار و زیارت کی تڑپ بغیر کسی ضرر رساں مصیبت کے اور بغیر کسی گمراہ کن آزمائش کے عطا فرما (۴۰)۔

* یا اللہ! ہماری اور مؤمن مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما، اور ان کو اور ان کے آپسی تعلقات کو سنوار دے، اور ان کے دلوں کو جوڑ دے، اور

ان کے دلوں میں ایمان و حکمت بھر دے، اور اُنھیں تیرے رسول کے دین پر جمادے، اور جن نعمتوں سے اُنھیں نوازا رکھا ہے اُن کی قدردانی کی اور جو عہد تو نے اُن سے لے رکھا ہے اس کی پاسداری کی اُنھیں توفیق مرحمت فرما، اور اے سچے معبود! تیرے اور اُن کے دشمنوں کے خلاف اُنھیں غلبہ عطا فرما (۳۸)۔

* میری پکار کو سن لے (۳۵)، اعمال قبول فرما (۱۹)، میری دعا قبول فرما (۲۸)۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ
 مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
 مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
 وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

(الترمذی)